شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنز العُمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مُستند کُتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شاملِ کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب
استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارُالاشاعت
اُردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سُنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مُطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی سٹر سے زائد کتابوں کا مُطالعہ کیا

اُردُو ترجمہ

کنزُ العُمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مُستند کُتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شاملِ کتاب ہے

جلد ۱

حصہ اوّل، دوم

تالیف

علّامہ علاؤ الدین علی مُتّقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی [illegible]

مقدّمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاشاعت اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : 799 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو از راہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلّہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON, BL1-3NE

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

ہوئے۔یقیناً وہ دجال کا گروہ ہے۔حاکم فی تاریخہ بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۶۵۸ ...... دو جماعتیں، جنت میں داخل نہ ہوں گی۔قدریہ اور مرجیہ۔ ابو دائود، بروایت ابی بکر

۶۵۹ ...... میری امت کے دو گروہ جنت میں داخل نہ ہوں گے،قدریہ اور حروریہ۔ ابو دائود، بروایت انس رضی اللہ عنہ

۶۶۰ ...... اگر فرقۂ قدریہ یا مرجیہ کا کوئی شخص مرجائے،اور تین یوم بعد اس کی قبر کو کھودا جائے تو یقیناً اس کا رخ قبلہ رونہ ملے گا۔

المستدرک للحاکم، بروایت معروف الخیاط عن واثلہ

اس روایت میں معروف نامی جو راوی ہے، بہت زیادہ منکر الحدیث ہے۔لہٰذا اس روایت کی صحت پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔

از سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

۶۶۱ ...... کوئی امت سوائے شرک باللہ کے کسی اور گناہ کی وجہ سے قعرِ ہلاکت میں نہ پڑی،اور شرک کی تحریک وابتدا محض تکذیب بالقدر سے ہوئی۔

ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۶۶۲ ...... کوئی امت سوائے شرک باللہ کے کسی اور گناہ کی وجہ سے قعرِ ہلاکت میں نہ پڑی،اور کوئی امت شرک کی نجاست میں اس وقت تک نہ ملوث ہوئے جب تک کہ تکذیب بالقدر میں مبتلا نہ ہوئے۔

الطبرانی فی الکبیر، تمام، ابن عساکر بروایت یحیٰی بن القاسم عن ابیہ عن جدہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

۶۶۳ ...... جس نے ہمت اور استطاعت کو اپنی ذات پر منحصر سمجھا اس نے کفر کیا۔الفردوس للدیلمی رحمۃ اللہ علیہ بروایت انس

۶۶۴ ...... جو کہے کہ تقدیر کی حقیقت کچھ نہیں،اس کو قتل کر ڈالو۔الفردوس للدیلمی رحمۃ اللہ علیہ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۶۶۵ ...... جس نے تقدیر کو جھٹلایا یا محفوظ رہا اس نے میرے لائے ہوئے دین سے کفر کیا۔ ابو دائود بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۶۶۶ ...... تجھے موت اس وقت تک نہیں آسکتی، جب تک کہ ایسی قوم کے بارے میں نہ سن لے جو تقدیر کا انکار کرے گی اور بندوں کو گناہوں میں مبتلا کرے گی ...... اپنی بات کا محور اور مرکز نصاریٰ کا قول بنائے گی۔پس تو اللہ کے لئے ان سے بیزاری کا اظہار کر دینا۔

الخطیب بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۶۶۷ ...... یہ دین کا امر مسلسل درست قائم رہے گا، جب تک کہ لوگ اولاد اور تقدیر کے متعلق بحث ومباحثہ نہ کریں۔

المستدرک للحاکم بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۶۶۸ ...... شیطان نے ایک مرتبہ ملک شام میں کاؤں کاؤں کی، جس کے نتیجہ میں شام کی دو تہائی آبادی تقدیر کی منکر ہو چلی۔

السنن للبیہقی رحمۃ اللہ علیہ، ابن عساکر بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۶۶۹ ...... قیامت کے روز ایک منادی ندا دے گا خبردار! آج اللہ کے دشمن کھڑے ہو جائیں،اور وہ قدریہ ہیں۔ابن راھویہ، المسند لابی یعلی

فصل ہفتم ...... مؤمنین کی صفات میں

۶۷۰ ...... مؤمن کے اخلاق میں سے ہے کہ وہ دین میں قوی ہو۔نرمی ومہربانی میں احتیاط پیش نظر ہو۔اس کا ایمان یقین کے ساتھ متصف ہو۔علم کا حریص ہو۔ناراضگی میں شفقت کا دامن نہ چھوٹے۔تونگری میں میانہ روی کو اختیار کرے۔فاقہ کشی کی حالت میں استغناء اور جمال کو ملحوظ رکھے۔حرص وطمع سے محفوظ رہے۔حلال پیشہ کو اپنا وطیرہ بنائے۔بھلی بات پر مستقیم رہے۔راہ ھدایت میں خوشی کے ساتھ گامزن رہے۔ شہوت اور ہوس پرستی کا غلام نہ ہو۔مشقت زدہ پر رحم کھائے۔

بندگانِ خدا میں سے مؤمن بندہ کبھی اپنے دشمن پر ظلم روا نہیں رکھتا۔دوست کے بارے میں گناہ کا مرتکب نہیں ہوتا۔امانت میں خیانت کا مرتکب نہیں ہوتا۔حسد،طعن تشنیع اور لعنت بازی سے کوسوں دور رہتا ہے۔حق بات کے آگے سر تسلیم خم کر دیتا ہے،خواہ اس موقع پر موجود نہ

ہو۔ برے القاب کے ساتھ کسی مسلمان کوستاتا نہیں ہے۔
نماز میں خشوع وخضوع کے ساتھ مستغرق ہوتا ہے۔ ادائیگی زکوۃ میں سبک روی کرتا ہے۔ حوادثات اور سختیوں میں وقار وسکینت کا دامن اس سے نہیں چھوٹتا۔ خوشی وآسانی کے مواقع پر شکر گزار رہتا ہے۔ موجود پر قانع رہتا ہے۔ غیر موجود کا دعویٰ نہیں کرتا۔ غصہ میں ظلم کی نہیں ٹھان بیٹھتا۔ کسی نیک کام میں بخل کو آڑے نہیں آنے دیتا۔ حصول علم کی خاطر لوگوں سے میل جول رکھتا ہے۔ لوگوں سے قابل فہم گفتگو کرتا ہے۔ اس پر ظلم وستم ڈھایا جائے تو صبر کرتا ہے...... حتیٰ کہ رحمٰن خود اس کا انتقام لیتا ہے۔ الحکیم بروایت جندب بن عبدالله

۶۷۱ ..... مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔ مسند احمد، بخاری ومسلم، ترمذی، الصحیح لمسلم، بروایت ابن عمر رضی الله عنه. مسند احمد، الصحیح لمسلم، بروایت جابر. بخاری ومسلم، ابن ماجه بروایت ابو هریره رضی الله عنه

۶۷۲ ..... مؤمن ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔
مسند احمد، الصحیح المسلم، ترمذی، عن ابو هریره رضی الله عنه

۶۷۳ ..... مؤمن مؤمن کا آئینہ ہے۔ الأوسط للطبرانی رحمة الله علیه، الضیا بروایت انس رضی الله عنه

۶۷۴ ..... مؤمن مؤمن کا آئینہ ہے۔ اور مؤمن مؤمن کا بھائی ہے۔ اس کے مال ومتاع کی حفاظت کرتا ہے اور اس کی عدم موجودگی میں اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ الأدب للبخاری رحمة الله علیه، ابوداؤد، بروایت ابو هریره رضی الله عنه

۶۷۵ ..... مؤمن مؤمن کے لئے مضبوط عمارت کی مانند ہے، کہ اس کا بعض حصہ دوسرے بعض حصہ کو تقویت پہنچاتا ہے۔
بخاری ومسلم، ترمذی بروایت ابی موسی

۶۷۶ ..... جب مؤمن مؤمن سے ملاقات کرتا ہے تو وہ دونوں ایک عمارت کی مثل ہوتے ہیں، جس کے ارکان ایک دوسرے کو مضبوط کرتے ہیں۔
الطبرانی فی الکبیر بروایت ابی موسی

۶۷۷ ..... مؤمن صرف وہی شخص ہے، جس سے لوگ اپنی جان اور اپنے مال کے متعلق بے خوف وخطر ہو جائیں۔ اور اصل مہاجر وہ شخص ہے جو خطاؤں اور گناہوں کو ترک کردے۔ ابن ماجه، بروایت فضاله

۶۷۸ ..... مؤمن خندہ پیشانی کے ساتھ مرتا ہے۔ مسند احمد، النسائی، ابن ماجه، المستدرک للحاکم، ترمذی، بروایت بریده

۶۷۹ ..... مؤمن محبت والفت رکھتا ہے، اور جو کسی سے محبت والفت نہ رکھے اور نہ خود اس قابل ہو کہ کوئی اس سے محبت والفت رکھے تو اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہے۔ مسند احمد، بروایت سهل بن سعد

مومن محبت سے کام لیتا ہے

۶۸۰ ..... مؤمن خود بھی محبت والفت رکھتا ہے اور دوسرے بھی اس سے محبت رکھتے ہیں، اور جو کسی سے محبت والفت نہ رکھے اور نہ خود اس قابل ہو کہ کوئی اس سے محبت والفت رکھے تو اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہے۔ اور لوگوں میں سب سے بھلا شخص وہ ہے جو لوگوں کے لئے سب سے زیادہ نفع رساں ہو۔ الدارقطنی فی الافراد. الضیاء بروایت جابر

۶۸۱ ..... مؤمن غیرت کھاتا ہے اور اللہ سب سے زیادہ غیرت مند ہے۔ الصحیح المسلم، بروایت ابو هریره رضی الله عنه

۶۸۲ ..... مؤمن خیر ضرر رساں اور کریم صفت ہوتا ہے۔ اور فاسق شخص دھوکہ باز اور کمینہ صفت ہوتا ہے۔
ابوداؤد، ترمذی، المستدرک للحاکم بروایت ابوهریره رضی الله عنه

۶۸۳ ..... مؤمن ہر حال میں خیر وبھلائی کے ساتھ ہوتا ہے، اور اس کا سانس پہلوؤں کے درمیان سے یوں آسانی کے ساتھ نکلتا ہے، کہ وہ اللہ عزوجل کی حمد کر رہا ہوتا ہے۔ النسائی، بروایت ابن عباس رضی الله عنه

۶۸۴ ...... اہل ایمان میں کوئی مؤمن بمنزلۂ سر کے ہے جسم کے مقابلہ میں۔ مؤمن اہل ایمان کے لئے یوں تڑپ اٹھتا ہے، جس طرح سر کی تکلیف کی وجہ سے پورا جسم بے چین ہوجاتا ہے۔ مسند احمد، بروایت سھل بن سعد

۶۸۵ ...... مؤمن کے گناہوں کا کفارہ ہوجاتا ہے۔ المستدرک للحاکم، بروایت سعید

۶۸۶ ...... مؤمن اپنے شانہ پر ہلکا بار رکھتا ہے۔ الحلیہ، شعب الایمان، بروایت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ

۶۸۷ ...... جو مؤمن لوگوں سے میل جول رکھتا ہے، اور ان کی ایذاء رسانیوں پر صبر کرتا ہے ...... وہ اس مؤمن سے بدرجہا بہتر ہے جو لوگوں سے دور ہے اور ان کی ایذاء رسانیوں پر صبر نہ کرسکے۔

مسند احمد، الأدب للبخاری رحمة اللہ علیہ، بخاری ومسلم، ابن ماجہ، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

۶۸۸ ...... مؤمن مؤمن کا بھائی ہے، جو اس کی خیر خواہی سے کبھی نہیں اکتاتا۔ ابن النجار، عن جابر

۶۸۹ ...... مؤمن کو دنیا میں کوئی بھی تکلیف پہنچے اسے کوئی افسوس نہیں، افسوس تو کافر کو ہے۔ الطبرانی فی الکبیر، بروایت ابن مسعود

مؤمن کو افسوس اس لئے نہیں ہے کہ اس کو اس کا اجر آخرت میں ضرور ملے گا، بخلاف کافر کے، کہ اگر اس کو دنیا میں کوئی مصیبت پہنچی ہے تو آخرت میں اس کا کوئی مداوا نہ ہوگا۔

۶۹۰ ...... مؤمن عقل مند، سمجھدار اور ہوشیار رہتا ہے۔ القضاعی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۶۹۱ ...... مؤمن سہل طبیعت اور نرم خو عادت کا مالک ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ اس کی نرمی و مہربانی کی وجہ سے تمہیں اس کی بیوقوفی کا خیال گزرے گا۔

شعب الایمان بروایت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ

۶۹۲ ...... مؤمن بے ضرر اور سادہ طبیعت کا مالک ہوتا ہے۔ سو جو شخص اسی حال پر اس دنیا سے کوچ کرجائے وہ کتنا سعادت مند ہے۔

مسند البزار، بروایت جابر

۶۹۳ ...... مؤمن سراسر نفع رساں ہوتا ہے، اگر تم اس کے ساتھ چلو گے تو تم کو نفع پہنچائے گا۔ اگر اس سے مشورہ کرو گے نفع پہنچائے گا۔ اگر اس کے ساتھ شرکت کرو گے نفع پہنچائے گا۔ الغرض اس کا ہر کام نفع رساں ہوتا ہے۔ الحلیہ، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۶۹۴ ...... مؤمن لوگ سہل اور نرم طبیعت جیسے اوصاف کے مالک ہوتے ہیں نکیل پڑے ہوئے اونٹ کی مانند، اگر اسکو ہانکا جاتا ہے تو فرمانبرداری کے ساتھ چل دیتا ہے۔ اور اگر کسی سخت چٹان پر بٹھایا جاتا ہے تو وہاں بھی بیٹھ جاتا ہے۔

ابن المبارک، بروایت مکحول مرسلاً. شعب الایمان بروایت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ

۶۹۵ ...... تمام مؤمنین ایک فرد کی مانند ہیں، اگر اس کا محض سر تکلیف زدہ ہوتا ہے تب بھی اس کا سارا جسم اس کی وجہ سے بخار اور بیداری کے ساتھ پریشان ہوجاتا ہے۔ الصحیح المسلم، بروایت النعمان بن بشیر

مؤمن جسم واحد کی طرح ہے

۶۹۶ ...... تمام مؤمنین ایک فرد کی مانند ہیں، اگر اس کا محض سر تکلیف زدہ ہوتا ہے، تو سارا جسم تکلیف کی لپیٹ میں آجاتا ہے، اور اگر آنکھ تکلیف زدہ ہوتی ہے تب بھی سارا جسم تکلیف کی لپیٹ میں آجاتا ہے۔ مسند احمد، الصحیح المسلم، بروایت النعمان بن بشیر

۶۹۷ ...... ایمان کسی کا اس کی غفلت میں خون بہانے سے آڑ ہے لھذا کسی مؤمن کا خون دھوکہ دہی سے نہ بہایا جائے۔

التاریخ للبخاری رحمة اللہ علیہ، ابو داؤد، المستدرک للحاکم، بروایت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ، عن الزبیر عن معاویہ

۶۹۸ ...... اللہ نے انکار فرمادیا ہے کہ اپنے مؤمن بندے کے جسم پر بلاء و تکلیف کی کوئی نشانی باقی چھوڑے۔

الفردوس للدیلمی رحمة اللہ علیہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۶۹۹ ۔۔۔۔ جب تجھے تیری نیکی اچھی محسوس ہواور برائی سے تو دل گرفتہ ہوتو تو مؤمن ہے۔

مسنداحمد الکبیر للطبرانی رحمة اللہ علیہ الصحیح لابن حبان المستدرک للحاکم شعب الایمان الضیاء بروایت ابی امامة

۷۰۰ ۔۔۔۔ جس کو نیکی اچھی محسوس ہواور برائی سے دل گرفتہ ہوتو وہ مؤمن ہے۔الکبیر للطبرانی رحمة اللہ علیہ بروایت ابی موسی رضی اللہ عنہ

۷۰۱ ۔۔۔۔ مؤمن کی اس کے چہرے پر تعریف کی جاتی ہے تو ایمان اس کے دل میں بڑھتا ہے۔

الکبیر للطبرانی رحمة اللہ علیہ المستدرک للحاکم بروایت اسامةبن زید

۷۰۲ ۔۔۔۔ لوگوں میں سب سے زیادہ غم والا وہ مؤمن شخص ہے جو اپنی دنیا وآخرت دونوں کی فکر کرے۔ابن ماجہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۷۰۳ ۔۔۔۔ مؤمنین میں افضل ترین شخص ہے وہ جس کے اخلاق سب میں عمدہ ہوں۔

ابن ماجہ المستدرک للحاکم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۷۰۴ ۔۔۔۔ مؤمنین میں افضل تر وہ شخص ہے جب وہ اللہ سے مانگے اسے عطا ہو۔اور جب لوگوں کی طرف سے اسے نہ دیا جائے تو وہ بھی بے پرواہ ہوجائے۔

التاریخ للخطیب رحمة اللہ علیہ بروایت ابن عمرو

۷۰۵ ۔۔۔۔ مؤمنین میں افضل تر وہ شخص ہے جب فروخت کرے تب بھی نرمی برتے اور جب خریدے تب بھی نرمی برتے۔جب فیصلہ کرے تب بھی نرمی کرے۔الأوسط للطبرانی رحمة اللہ علیہ بروایت ابی سعید

۷۰۶ ۔۔۔۔ شیطان مؤمن سے اس طرح مذاق کرتا ہے جس طرح سفر میں کوئی اپنے اونٹ سے کرتا ہے۔

مسنداحمد الحکیم ابن ابی الدنیا فی مکائد الشیطان بروایت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ

۷۰۷ ۔۔۔۔ مؤمنین پر لازم ہے کہ ایک دوسرے کے لئے آزردہ خاطر ہوں جیسے سارا جسم محض سر کی تکلیف سے بیمار ہوجاتا ہے۔

ابو الشیخ فی التوبیخ بروایت محمد بن کعب مرسلاً

۷۰۸ ۔۔۔۔ مؤمن کو تو دیکھے گا کہ جس عمل کی طاقت رکھتا ہے اس میں انتہائی محنت ومشقت کرے گا اور جس کی طاقت نہیں رکھتا اس پر حسرت وافسوس کرے گا۔مسنداحمد فی الزھد بروایت عبیدبن عمرمرسلاً

۷۰۹ ۔۔۔۔ عصا اٹھانا مؤمن کی علامت ہے۔اورانبیاء کی سنت ہے۔الفردوس للدیلمی رحمة اللہ علیہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۷۱۰ ۔۔۔۔ مؤمن کا بھی عجیب معاملہ ہے۔اس کے سارے کام خیر ہیں۔یہ بات صرف مؤمن ہی کو حاصل ہے۔اگر اس کو راحت پہنچتی ہے تو شکر کرتا ہے،یہ سراسر خیر ہے۔اوراگر اس کو مصیبت پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے،اور یہ سراسر خیر ہے۔مسنداحمد الصحیح المسلم بروایت صھیب

۷۱۱ ۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:میرے مؤمن بندے مجھے بعض ملائکہ سے بھی زیادہ پسند ہیں۔

الأوسط للطبرانی رحمة اللہ علیہ بروایت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ

۷۱۲ ۔۔۔۔ مؤمن اللہ کے ہاں بعض ملائکہ سے بھی زیادہ مکرم ہے۔ابن ماجہ بروایت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ

۷۱۳ ۔۔۔۔ اللہ کے ہاں مؤمن سے زیادہ مکرم کوئی شی نہیں۔الأوسط للطبرانی رحمة اللہ علیہ بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۷۱۴ ۔۔۔۔ مؤمن کا دل حلوان کو پسند کرتا ہے۔

شعب الایمان بروایت ابی امامة التاریخ للخطیب رحمة اللہ علیہ بروایت ابی موسی رضی اللہ عنہ

۷۱۵ ۔۔۔۔ مؤمن کے چار دشمن ہیں۔مؤمن جو اس پر رشک کرتا ہے۔منافق جو اس سے بغض رکھتا ہے۔شیطان جو اس کی گمراہی کے درپے ہے۔کافر جو اس کے قتل کی ٹھانے رہتا ہے۔الفردوس للدیلمی رحمة اللہ علیہ بروایت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ

۷۱۶ ۔۔۔۔ نہ ہوا اور نہ قیامت تک کوئی مؤمن ہوگا مگر اس کا ہمسایہ اس کو گزند پہنچائے گا۔الفردوس للدیلمی رحمة اللہ علیہ بروایت علی

۷۱۷ ۔۔۔۔ مؤمن اگر گوہ کے بل میں بھی چلا جائے وہاں بھی اللہ اس کے لئے ایذاء رساں پیدا کردیں گے۔

الأوسط للطبرانی رحمة اللہ علیہ شعب الایمان بروایت انس رضی اللہ عنہ

۷۱۸۔۔۔مؤمن اگر سمندر میں کسی لکڑی پر بیٹھا ہو وہاں بھی اللہ اس کے لئے ایذاء رساں پیدا کردیں گے۔ ابن ابی شیبہ بروایت

۷۱۹۔۔۔نہ ہوا اور نہ قیامت تک کوئی مؤمن ہوگا مگر اس کا ہمسایہ اس کو گزند پہنچائے گا۔ ابوسعید النقاش فی معجمہ و ابن النجار بروایت علی رضی اللہ عنہ

۷۲۰۔۔۔مؤمن ۔۔۔طعنہ زن لعنت کرنے والا اور فحش گو نہیں ہوتا۔

مسند احمد الأدب للبخاری رحمة الله عليه د الصحیح لإبن حبان المستدرک للحاکم بروایت ابن مسعود رضی الله عنه

۷۲۱۔۔۔مؤمن خیر کے سننے سے کبھی سیر نہیں ہوگا حتیٰ کہ جنت میں چلا جائے۔

الصحیح للترمذی رحمة الله عليه الصحیح لإبن حبان بروایت ابی سعید

۷۲۲۔۔۔ہم محبت سے بڑھ کر مؤمن کے سوا کسی چیز کو نہیں جانتے۔ الأوسط للطبرانی رحمة الله عليه بروایت ابن عمر رضی الله عنه

۷۲۳۔۔۔مؤمن ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا۔ مسند احمد بخاری و مسلم السنن لأبی داؤد رحمة الله عليه ابن ماجه بروایت ابو ھریرہ رضی الله عنه مسند احمد ابن ماجه بروایت ابن عمر رضی الله عنه

۷۲۴۔۔۔افضل الناس وہ مؤمن ہے جو دو کریم کے درمیان ہو۔ الکبیر للطبرانی رحمة الله عليه بروایت کعب بن مالک

۷۲۵۔۔۔مؤمنین کی ارواح آپس میں ایک دن رات کی مسافت سے مل لیتی ہیں، جبکہ ابھی ایک دوسرے کے چہرے نہیں دیکھے ہوتے۔

الأدب للبخاری رحمة الله عليه الکبیر للطبرانی رحمة الله عليه بروایت ابن عمر رضی الله عنه

مومن ہر حال میں نافع ہے

۷۲۶۔۔۔مؤمن کی مثال عطر فروش کی سی ہے اگر تو اس کے ساتھ بیٹھے گا تو تجھے نفع دے گا اگر ساتھ چلے گا نفع دے گا اگر اس سے شرکت کرے گا نفع دے گا۔ الکبیر للطبرانی رحمة الله عليه بروایت ابن عمر رضی الله عنه

۷۲۷۔۔۔مؤمن کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے، اس سے جو لے لو اس کی ہر شے نفع دہ ہے۔

الکبیر للطبرانی رحمة الله عليه بروایت ابن عمر رضی الله عنه

۷۲۸۔۔۔مؤمن مؤمن سے ملتا اور سلام کرتا ہے تو ان کی مثال عمارت کی سی ہے جو ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہے۔

التاریخ للخطیب رحمة الله عليه بروایت ابی موسیٰ رضی الله عنه

۷۲۹۔۔۔مؤمن کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے اچھا کھاتا ہے اور اچھا پھل دیتا ہے۔

الکبیر للطبرانی رحمة الله عليه الصحیح لإبن حبان بروایت ابی رزین

۷۳۰۔۔۔مؤمن کی مثال نرم بالی کی ہے جو کبھی جھک جاتی ہے تو کبھی سیدھی ہو جاتی ہے۔ المسند لأبی یعلی بروایت انس رضی الله عنه

۷۳۱۔۔۔مؤمن کی مثال نرم بالی کی ہے جو کبھی سرخ ہو جاتی ہے اور کبھی زرد ہو جاتی ہے۔ اور کافر صنوبر کی طرح ہے۔

مسند احمد بروایت ابی رضی الله عنه

۷۳۲۔۔۔مؤمن کی مثال نرم بالی کی ہے جو کبھی سیدھی اور سرخ ہو جاتی ہے۔ اور کافر کی مثال صنوبر کی طرح ہے۔ جو ہمیشہ سیدھا کھڑا رہتا ہے لیکن کبھی اچانک یوں اکھڑ جاتا ہے کہ احساس تک نہیں ہوتا۔ مسند احمد بروایت جابر رضی الله عنه

۷۳۳۔۔۔مؤمن کی مثال کھیتی کے نوخیز پودے کی سی ہے۔ ہوا آتی ہے تو اس کو جھکنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ جب ہوا پرسکون ہو جاتی ہے تو وہ سیدھا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مؤمن کو مصائب و حالات جھکا دیتے ہیں اور کافر صنوبر کی طرح ہے۔ کہ ہمیشہ سیدھا اکڑا ہوتا ہے پھر بھی اللہ ہی جب چاہے اس کی بیخ کنی فرما دیتے ہیں۔

تلاوت کرنے والے مومن کی مثال

۷۳۴..... ایسے مؤمن کی مثال جوقرآن کی تلاوت کرتا رہتا ہے، اترج لیموں کے پھل کی طرح ہے۔ جس کی خوشبو بھی عمدہ، اور ذائقہ بھی عمدہ۔ اور اس مؤمن کی مثال جوتلاوت قرآن سے غافل ہے، کھجور کی طرح ہے۔ جس کی خوشبو تو کچھ نہیں ہوتی، مگر اس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ اور منافق کی مثال جوقرآن پڑھتا ہے، خوشبودار پھول کی طرح ہے، جس طرح بخاری، مسلم کی خوشبو تو عمدہ ہوتی ہے، پر ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ اور اس منافق کی مثال جوقرآن کی تلاوت بھی نہیں کرتا ایلوے کی طرح ہے، جس کی بو بھی بد اور ذائقہ بھی کڑوا۔

مسند احمد، بخاری ومسلم، بروایت ابی موسی

۷۳۵..... مؤمن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے، کھائے بھی عمدہ شے اور دے بھی عمدہ شے۔ اور اگر کسی بوسیدہ لکڑی پر بیٹھ جائے تو لکڑی ٹوٹے بھی نہ۔ اور مؤمن کی مثال پگھلے ہوئے سونے کی طرح ہے۔ اگر تم اس کو پھونکو تو سرخ ہو جائے، اور وزن کرو تو وزن بھی کم نہ ہو۔

شعب الایمان، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۷۳۶..... مؤمن کی مثال ظاہراً اجڑے گھر کی ہے، لیکن اگر تم اس میں داخل ہوتو سنوار پاؤ۔ اور فاسق کی مثال رنگین اور اونچے مقبرے کی طرح ہے۔ دیکھنے والے کو دلکش لگے، مگر اس کا باطن بدبو سے پُر ہے۔ شعب الایمان، بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۷۳۷..... مؤمنوں کی باہمی محبت اور شفقت ورحمت کی مثال ایک جسم کی مانند ہے۔ اگر اس کا ایک عضو تکلیف میں مبتلا ہو جائے تو سارا جسم اس کی وجہ سے بیداری اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ مسنداحمد، الصحیح للامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ، بروایت النعمان بن بشیر

۷۳۸..... مسلمان تو وہی شخص ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاء سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ الصحیح المسلم، بروایت جابر

۷۳۹..... مسلمان تو وہی شخص ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاء سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور مؤمن وہی شخص ہے جس سے انسانیت اپنے جان ومال کے بارے میں مطمئن ہو۔ مسنداحمد، ترمذی، النسائی، المستدرک للحاکم بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۷۴۰..... مسلمان تو وہی شخص ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاء سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور مہاجر وہ شخص ہے جو پروردگار کی منہیات سے باز رہے۔ مسنداحمد، ابوداؤد، النسائی، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۷۴۱..... مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ ابوداؤد، بروایت سویدبن الحنظلہ

۷۴۲..... مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے لئے آئینہ ہے۔ جب اس کے ذریعہ اپنی کسی غلطی پر مطلع ہوتا ہے تو اس کی اصلاح کر لیتا ہے۔

ابن منیع بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

آئینہ کی خاصیت ہے کہ وہ اپنے مقابل چہرے کے عیوب کو صرف مقابل ہی پر ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا مسلمان کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے عیوب کو صرف اسی پر بغرضِ اصلاح پیش کرے۔

۷۴۳..... تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، کسی کو کسی پر کوئی برتری نہیں مگر تقویٰ کی وجہ سے۔

الکبیر للطبرانی رحمۃ اللہ علیہ، بروایت حبیب بن خراش

۷۴۴..... تو نے سچ کہا! واقعی مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ مسنداحمد، ابن ماجہ، المستدرک للحاکم، بروایت سویدبن حنظلہ

۷۴۵..... مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم روا رکھتا نہ اس کے ساتھ گالی گلوچ سے پیش آتا ہے اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں مشغول ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں مشغول ہوتا ہے۔ اور جو شخص کسی مسلمان سے کوئی مشقت ومصیبت دور کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسکو مصیبتوں سے چھٹکارا نصیب فرمائیں گے۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔ مسنداحمد، بخاری ومسلم، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۷۴۶ ... مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، دونوں کو پانی اور درخت کافی ہے۔ اور دونوں فتنہ انگیز پر ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

ابو داؤد، بروایت صفیه و دحیبه دختران علیبه.

غالباً مقصود یہ ہے کہ مسلمان مسلمان کو ان چھوٹی موٹی چیزوں میں انکار نہیں کرتا بلکہ ضرورت کے موقع پر مہیا کر دیتا ہے۔ دوسرا حصہ! دونوں فتنہ انگیز پر ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں: میں فتنہ انگیز سے مقصود شیطان لعین ہے۔ یعنی برائی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

۷۴۷ ... مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس سے خیانت کا مرتکب ہوتا ہے نہ اس کے ساتھ غلط بیانی سے کام لیتا ہے اور نہ اسکو رسوا کرتا ہے مسلمان پر ہر مسلمان کی آبرو، مال ومتاع اور اس کی جان حرام ہے۔ اور تقویٰ یہاں ہے۔ دل کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے اور آدمی کے شر کے لئے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ حقارت سے پیش آئے۔ ترمذی. بروایت ابو هریره رضی الله عنه

الاکمال

۷۴۸ ... مؤمن وہ ہے جس سے انسانیت امن میں ہو، اور مسلمان تو وہ شخص ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاء سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور مہاجر وہ ہے جو برائی کو خیر باد کہہ دے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! کوئی ایسا بندہ جنت میں داخل نہیں ہوسکتا، جس کی ایذا رسانیوں سے اس کے ہمسائے محفوظ نہ ہوں۔

مسند احمد، النسائي، المسند لابی یعلی، الصحیح لابن حبان، المستدرک للحاکم العسکری فی الامثال بروایت انس رضی الله عنه

۷۴۹ ... سنو! کیا میں تمہیں نہ بتاوں کہ مؤمن شخص کون ہے؟ مؤمن وہ ہے، جس سے لوگ اپنے مال اور جان کے بارے میں مطمئن ہوں۔ اور مؤمن وہ ہے جس سے انسانیت امن میں ہو، اور مسلمان تو وہ شخص ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاء سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور مجاہد وہ شخص ہے، جو اللہ کی اطاعت میں اپنے نفس سے جہاد کرتا رہے۔ اور مہاجر وہ ہے جو خطاؤں اور معاصی سے اجتناب کرے۔

الصحیح لابن حبان، الکبیر للطبرانی رحمة الله علیه، المستدرک للحاکم بروایت فضالة بن عبید

۷۵۰ ... مسلمانوں میں سب سے افضل وہ شخص ہے، جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاء سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ مسند احمد، الصحیح لابن حبان، الخرائطی فی مکارم الاخلاق بروایت جابر. الکبیر للطبرانی رحمة الله علیه، الخرائطی بروایت عمیر بن قتادہ اللیثی

۷۵۱ ... سب سے افضل اسلام اس مسلمان کا ہے، جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاء سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

ابن النجار بروایت ابن عمر رضی الله عنه

۷۵۲ ... مؤمن وہ شخص ہے، جس کا نفس اس سے مشقت میں ہو، لیکن انسانیت اس سے راحت وآرام میں ہو۔

ابو نعیم بروایت انس رضی الله عنه

مسلمان کے مسلمان پر حقوق

۷۵۳ ... مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم وستم ڈھاتا ہے۔ نہ اس کو رسوا کرتا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! دو محبت کرنے والوں کے درمیان جدائی نہیں ہوتی مگر کسی ایک کے گناہ کی وجہ سے۔ جان لو! مسلمان آدمی پر اس کے بھائی کے لئے چھ حق لازم ہیں، جب اسکو چھینک آئے تو الحمد للہ کہے۔ مرض میں مبتلا ہو جائے تو اس کی عیادت کو جائے۔ وہ غائب ہو یا حاضر، اس کے ساتھ خیر خواہی رکھے۔ ملاقات ہو تو اسکو سلام کرے۔ دعوت دے تو اسکو قبول کرے۔ اور مر جائے تو جنازے کے ساتھ جائے۔

مسند احمد، بروایت ابوهریره رضی الله عنه

۷۵۴...... مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ جب اس سے ملاقات ہو تو اس کے سلام کا جواب دے، جیسا اس نے سلام کیا ہو یا اس سے بھی بڑھ کر۔ جب اس سے کوئی مشورہ طلب کرے تو اس کی خیر خواہی مطلوب رکھے۔ جب وہ اپنے دشمنوں کے خلاف مدد طلب کرے تو اس کی مدد کو جائے۔ جب اس سے درست راہ بیان کرنے کو کہے تو اس کو آسان اور سہل راہ سمجھا دے۔ جب دشمن کے خلاف سزا طلب کرے تو اس کی بات کو پورا کردے، لیکن اگر مسلمان کے خلاف طلب کرے تو انکار کردے۔ اگر ڈھال طلب کرے تو دے دے۔ اور حقیر اشیاء کے سوال کو رد نہ کرے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے استفسار کیا! یارسول اللہ حقیر اشیاء کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا! پتھر، پانی، اور لوہا وغیرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پھر استفسار کیا! یارسول اللہ لوہے سے کون سا لوہا مراد ہے؟ فرمایا! پیتل کی ہانڈی اور پھاوڑے کا پھل جس سے لوگ لکڑی وغیرہ کاٹتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پھر استفسار کیا! یارسول اللہ پتھر سے کون سا پتھر مراد ہے؟ فرمایا! پتھر کی ہانڈی۔

یعقوب بن سفیان، الباوردی، ابن السکن، ابن قانع بروایت الحارث ابن شریح النمیری

۷۵۵...... مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم روا رکھتا، نہ اس کو رسوا کرتا ہے، اور تقویٰ یہاں ہے۔ دل کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے: اور دو محبت کرنے والوں کے درمیان جدائی نہیں ہوتی مگر کسی ایک کی طرف سے نئی بات پیدا ہونے کے ساتھ، اور وہ نئی بات سراسر شر ہوتی ہے۔

مسند احمد، البغوی، ابن قانع بروایت رجل من بنی سبط

۷۵۶...... مؤمن مؤمن کا بھائی ہے، جب وہ کہیں سفر پر روانہ ہوجاتا ہے تو اس کی عدم موجودگی میں اس کی حفاظت کرتا ہے اور اس کے سامان کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ اور مؤمن مؤمن کا آئینہ ہے۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق بروایت المطلب بن عبداللہ بن حنطب

۷۵۷...... مؤمن آپس میں ایک دوسرے کے خیر خواہ اور ایک دوسرے کو چاہنے والے ہیں خواہ ان کے وطن اور جسم جدا جدا ہوں۔ اور فاسق لوگ ایک دوسرے کو دھوکہ دینے والے ہیں ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی فکر میں رہتے ہیں خواہ ان کی جائے سکونت اور جسم ایک جگہ ہوں۔

عبدالرزاق الجیلی فی الاربعین بروایت انس، الفردوس للدیلمی رحمۃ اللہ علیہ بروایت علی

۷۵۸...... تو مؤمنوں کو باہمی محبت اور شفقت و رحمت میں ایک جسم کی طرح دیکھے گا۔ اگر اس کا ایک عضو تکلیف میں پڑ جائے تو سارا جسم اس کی وجہ سے بیداری اور بخار میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ الصحیح للبخاری رحمۃ اللہ علیہ، بروایت النعمان بن بشیر

۷۵۹...... تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں اگر ایک عضو میں کوئی تکلیف ہوجائے تو سارا جسم بے چین ہوجاتا ہے۔

الامثال للرامھرمزی بروایت النعمان بن بشیر

۷۶۰...... تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں، اگر اس کی آنکھ آشوب زدہ ہو تو سارا جسم شکایت آمیز ہوجاتا ہے۔ اور اگر سر میں درد ہو تب بھی سارے جسم میں تکلیف کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ الصحیح للامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ، بروایت النعمان بن بشیر

۷۶۱...... اہل ایمان کے مقابلہ میں مؤمن کی مثال ایسی ہے جیسے پورے جسم کے مقابلہ میں سر کی مثال، مؤمن اہل ایمان کی تکلیف کی وجہ سے ایسے ہی پریشان ہوجاتا ہے، جس طرح سر جسم کے کسی بھی حصہ کی وجہ سے درد میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

الأوسط للطبرانی رحمۃ اللہ علیہ، بروایت سھل بن سعد

۷۶۲...... مؤمن کا مرتبہ ایسا ہی ہے جیسا جسم میں سر کا مرتبہ، جسم کے کسی حصہ میں کوئی بھی تکلیف ہوجائے تو سر میں بھی تکلیف کی ٹیس اٹھنے لگتی ہیں۔

ابن قانع، ابن عساکر، ابو نعیم، بروایت بشیر بن سعد ابو النعمان

لیکن اس حدیث کو ضعیف قرار دیا گیا ہے۔

۷۶۳...... اہل ایمان کے مقابلہ میں مؤمن کی مثال ایسی ہے جیسے پورے جسم کے مقابلہ میں سر کی مثال، مؤمن اہل ایمان کی تکلیف کی وجہ سے ایسے ہی پریشان ہوجاتا ہے، جس طرح سر جسم کے کسی بھی حصہ کی وجہ سے درد میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ ابن النجار بروایت سھل بن سعد

۷۶۴...... اہل ایمان کے مقابلہ میں مؤمن کا مرتبہ ایسا ہی ہے جیسا جسم میں سر کا مرتبہ، جب بھی جسم میں کوئی تکلیف ہوتی ہے تو سر میں درد ہوجاتا ہے۔ اور جب سر میں درد ہوتا ہے تو سارا جسم بیمار پڑ جاتا ہے۔ ابن السنی فی الطب بروایت قیس بن سعد

Butt

۷۶۵ ... مؤمن اور اس کے بھائی کی مثال دو ہتھیلیوں کی مانند ہے، کہ ہر ایک دوسری ہتھیلی کو صاف کرتی ہے۔

ابن شاهين بروايت دينار عن انس

۷۶۶ ... مؤمنوں کو چاہئے کہ وہ آپس میں ایک جسم کی مانند رہیں کہ جب اس کے کسی ایک عضو کو شکایت پہنچتی ہے تو سارا جسم تکلیف میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ الكبير للطبراني رحمة الله عليه، بروايت النعمان ابن بشير

۷۶۷ ... مؤمن مؤمن کا آئینہ ہے۔ مؤمن مؤمن کا بھائی ہے، کہ جب بھی اس سے میل جول ہوتا ہے، اس کے سامان کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ اور اس کی عدم موجودگی میں اس کے سامان کی حفاظت کرتا ہے۔

ابوداؤد، العسكري، السنن للبيهقي رحمة الله عليه، ابن جرير بروايت ابو هريره رضي الله عنه

۷۶۸ ... مؤمن اپنے مؤمن بھائی کا آئینہ دار ہے۔ العسكري في الامثال

۷۶۹ ... جو مؤمن لوگوں سے میل جول رکھتا ہے، اور ان کی ایذا رسانیوں پر صبر کرتا ہے وہ اس مؤمن سے بدرجہا بہتر ہے جو لوگوں سے دور ہے اور ان کی ایذاء رسانیوں پر صبر نہ کر سکے۔ شعب الايمان، عن ابن عمر رضي الله عنه

۷۷۰ ... مؤمنین کی ارواح آپس میں ایک یوم کی مسافت سے ملاقات کر لیتی ہیں، جبکہ ابھی دونوں نے ملاقات نہیں کی ہوتی۔

مسنداحمد، الدارقطني بروايت ابن عمر رضي الله عنه

۷۷۱ ... مؤمن خود بھی محبت والفت رکھتا ہے، اور دوسرے لوگ بھی اس سے محبت والفت رکھتے ہیں۔ اور اس شخص میں کوئی خیر و بھلائی نہیں ہے، جو خود کسی سے محبت رکھے نہ اس سے کوئی محبت رکھے۔ اور لوگوں میں بہترین انسان وہ ہے جو سب سے زیادہ لوگوں کو نفع پہنچائے۔

الدارقطني في الافراد، الخلعي بروايت جابر

۷۷۲ ... مؤمن کا مؤمن کے پاس آنا تازگی و خوشگواری ہے۔ اور مؤمن کا کافر کے پاس آنا نجاست ہے۔ اور مؤمن کا نور اہل آسمان کے لئے چمکتا دمکتا ہے۔ الديلمي بروايت ابن عباس رضي الله عنه

۷۷۳ ... جس نے تین باتوں میں عار محسوس نہ کی وہ مردِ مؤمن ہے، اہل وعیال کی خدمت، فقراء کے ساتھ نشست و برخاست، اور خادم کے ساتھ کھانا پینا۔ یہ کام ان مؤمنین کی علامات میں سے ہیں، جن کے بارے میں حق جل مجدہ نے فرمایا!

اُولٰئِکَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا

یہی مؤمنین حق ہیں۔ الديلمي بروايت ابو هريره رضي الله عنه

۷۷۵ ... مؤمن کے اخلاق میں ہے کہ جب گفتگو کرے تو اچھی گفتگو کرے۔ اور جب اسے کچھ کہا جائے تو توجہ کے کان سے سنے۔ اور جب اس سے ملاقات ہو تو خوشخبری سنائے۔ اور وعدہ کرے تو وفا کرے۔ الديلمي بروايت انس

۷۷۶ ... دو خصلتیں کسی منافق میں جمع نہیں ہو سکتی، وقار کے ساتھ خاموشی اختیار کرنا، دین میں فقہ یعنی سمجھ بوجھ پیدا کرنا۔

ابن المبارك عن بن محمد بن عبدالله بن سلام مرسلا

۷۷۷ ... مؤمن ایسا نرم مزاج ہوتا ہے کہ تم اسکو اس کی نرمی و مہربانی کی وجہ سے بیوقوف خیال کرو گے۔

شعب الايمان، الثقفي في الثقفيات، الديلمي بروايت ابوهريره رضي الله عنه

۷۷۸ ... مؤمن نرم شانوں والا ہوتا ہے، اپنے بھائی پر وسعت و فراخی کرتا ہے۔ اور منافق کنارہ کش رہنے والا ہوتا ہے جو اپنے بھائی پر تنگی کرتا ہے۔ مؤمن ابتداء بالسلام کرتا ہے۔ اور منافق منتظر رہتا ہے کہ دوسرا خود مجھے سلام کرے۔ الدارقطني في الافراد بروايت انس

۷۷۹ ... مؤمن اپنے اہل وعیال کی خواہش کے مطابق کھاتا ہے۔

۷۸۰ ... مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔ اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔ الطبراني في الكبير، بروايت سمرة

۷۸۱ ... مؤمن اگر کسی چوہے کے بل میں بھی چلا جائے تو اللہ تعالیٰ وہاں بھی اس کے لئے موذی ہمسایہ پیدا فرما دیتے ہیں۔

Butt

الفردوس للدیلمی رحمۃ اللہ علیہ، بروایت انس رضی اللہ عنہ

لیکن اس روایت میں ابو معین الحسن بن الحسن الرازی متفرد ہیں۔

۷۸۲ ۔۔۔ نہ کوئی مؤمن گزرا، نہ آئندہ گزرے گا مگر اسکو کسی ایذاء رساں ہمسائے سے ضرور سابقہ پڑے گا۔ ابوسعدسعیدبن محمدبن علی بن عمر النقاش الاصبہانی فی معجمہ، ابن النجار بروایت عبداللہ بن احمد بن عامر عن ابیہ عن علی الرضا عن آبائہ عن علی

لیکن میزان میں مصنف نے فرمایا ہے کہ یہ نسخہ جس سے یہ حدیث نقل کی گئی ہے، من گھڑت اور باطل ہے، جس کی کوئی اصل نہیں۔ مذکورہ عبداللہ یا اس کے والد کی طرف سے وضع شدہ ہے۔

۷۸۳ ۔۔۔ مؤمنوں میں سب سے افضل وہ مؤمن ہے، جس کا قلب مخموم یعنی حسد وکینہ وغیرہ سے پاک صاف ہو، اور اس کی زبان سچائی کی عادی ہو۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے استفسار کیا! یارسول اللہ یہ مخموم القلب کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا! وہ شخص جو متقی، گناہوں کی آلائش سے پاک صاف ہو، حسد اور کینہ وغیرہ سے پاک دل رکھتا ہو۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے پھر استفسار کیا! ان صفات کے حامل شخص کے بعد کس کا مرتبہ ہوسکتا ہے؟ تو فرمایا! وہ لوگ جو دنیا سے غافل اور آخرت کو محبوب رکھنے والے ہیں، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے پھر استفسار کیا! ان کے بعد کس کا مرتبہ ہوسکتا ہے؟ تو فرمایا! وہ مؤمن جو عمدہ اخلاق سے متصف ہو۔

الحکیم، الخرائطی فی مکارم الاخلاق بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۷۸۵ ۔۔۔ مؤمنین میں سب سے افضل وہ مؤمن ہے کہ جب وہ سوال کرے تو عطا کیا جائے بمطابق منتخب کنز العمال! اگر اس سے سوال کیا جائے تو وہ عطا کردے اور اگر اس کو محروم رکھا جائے تو مستغنی ہوجائے۔ خطیب، عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۷۸۶ ۔۔۔ بے شک مؤمن کو راستہ سے کوئی تکلیف دہ شئی دور کرنے پر بھی اجر ملتا ہے۔ سیدھی راہ پر گامزن رہنے میں بھی اجر ملتا ہے۔ کسی سے اچھی گفتگو کرنے پر بھی اجر ملتا ہے۔ دودھ کا عطیہ دینے میں بھی اجر ملتا ہے ۔۔۔ حتیٰ کہ اس بات پر بھی اجر ملتا ہے کہ اس نے کپڑے میں سامان لپیٹ رکھا تھا اس نے اس کو چھونے کے لئے ہاتھ لگایا تو ہاتھ سامان کی جگہ سے چوک گیا تو اس ذرا سی دیر کی پریشانی پر بھی اجر ملتا ہے۔

المسند لابی یعلی، بروایت انس

۷۸۷ ۔۔۔ کیا تم مجھ سے نہیں پوچھتے کہ میں کیوں ہنسا؟ مجھے پروردگار کے اپنے بندے کے لئے فیصلہ پر تعجب ہوا کہ اللہ تعالیٰ بندہ کے لئے جو بھی فیصلہ فرماتے ہیں وہ اس کے لئے سراسر خیر کا باعث ہوتا ہے۔ اور ایسا کوئی بندہ نہیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ سراسر خیر کا فیصلہ فرمائیں سوائے مسلم بندہ کے۔ الحلیہ بروایت صہیب

۷۸۸ ۔۔۔ اللہ کا فیصلہ مسلم بندہ کے لئے عجیب تر ہے۔ کہ اگر اس کو کوئی خیر پہنچتی ہے، تو شکر ادا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے اجر سے نوازتے ہیں۔ اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے اور اور اللہ تعالیٰ اسے اجر سے نوازتے ہیں۔ اور اللہ نے جو فیصلہ بھی مسلمانوں کے لئے فرمایا خیر کا سرچشمہ ہے۔ الکبیر للطبرانی رحمۃ اللہ علیہ، بروایت صہیب

۷۸۹ ۔۔۔ مؤمن کے لئے اللہ کے فیصلہ پر مجھے تعجب ہے کہ اگر اس کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ اللہ کی حمد کرتا ہے، اور اس کا شکر بجالاتا ہے۔ اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اللہ کی حمد کرتا ہے اور صبر کرتا ہے۔ اور مؤمن کو ہر چیز میں اجر دیا جاتا ہے ۔۔۔ حتیٰ کہ اس لقمہ میں بھی اجر دیا جاتا ہے جو وہ اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔ مسند احمد، عبد بن حمید، السنن للبیہقی رحمۃ اللہ علیہ، السنن لسعید بروایت سعد بن ابی وقاص

۷۹۰ ۔۔۔ مؤمن کی مثال اس درخت کی ہے جس کا پتہ نہیں گرتا: یعنی کھجور۔ الطبرانی فی الکبیر بروایت ابن عمرو رضی اللہ عنہ

۷۹۱ ۔۔۔ مسلمان شخص کی مثال اس درخت کی سی ہے، جس کا پتہ گرتا نہ جھڑتا ہے۔

الکبیر للطبرانی رحمۃ اللہ علیہ، الخطیب بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۷۹۲ ۔۔۔ مؤمن کی مثال شہد کی مکھی کی سی ہے۔ جو کھاتی بھی عمدہ شے ہے اور دیتی بھی عمدہ شے ہے۔ اگر کسی چیز پر بیٹھ جائے تو اس کو توڑتی ہے نہ خراب کرتی ہے۔ اور مؤمن کی مثال سونے کے اس عمدہ ٹکڑے کی ہے، جس کو بھٹی میں خوب پھونکا گیا ہو تو وہ عین عمدہ ہو کر نکلے، اور پھر وزن کیا

جائے تو وزن بھی کم نہ ہو۔الرامھرمزی فی الامثال، المستدرک للحاکم، شعب الایمان بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۷۹۳...... مؤمن کی مثال شہد کی مکھی کی سی ہے۔اگر مؤمن کے ساتھ تم باہم مشورہ کرو تو وہ تم کو نفع پہنچائے گا اور اگر اس کے ساتھ چلو گے تب بھی تم کو نفع پہنچائے گا۔الرامھرمزی فی الامثال، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس میں ایک راوی لیث بن سلیم ہیں۔

۷۹۴...... قسم ہے اس پروردگار کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے! کہ مؤمن کی مثال تو سونے کے اس ٹکڑے کی ہے،، جس پر اس کا مالک بھٹی میں خوب پھونکے مگر وہ متغیر ہو نہ کم وزن ہو۔اور قسم ہے اس پروردگار کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! مؤمن کی مثال تو شہد کی مکھی کی سی ہے۔جو کھاتی بھی عمدہ شئی ہے اور دیتی بھی عمدہ شئی ہے۔اگر کسی چیز پر بیٹھ جائے تو اسکو توڑتی ہے نہ خراب کرتی ہے۔

شعب الایمان بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۷۹۵...... طاقت ور مؤمن کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے۔اور کمزور مؤمن کی مثال کھیتی کے نوخیز پودے کی سی ہے۔

الرامھرمزی، الدیلمی، بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اس میں ایک راوی ابورافع الصائغ ہیں۔

۷۹۶...... مؤمن کی مثال اس شاخ کی ہے، جو کبھی تند ہوا سے جھک جاتا ہے، تو کبھی سیدھا کھڑا ہو جاتا ہے۔۔اور کفر کی مثال صنوبر کے تناور درخت کی ہے، جو کبھی آخر کاریوں گر پڑتا ہے کہ احساس بھی نہیں ہو پاتا۔الکبیر للطبرانی رحمۃ اللہ علیہ، بروایت عمار

۷۹۷...... یہ درخت مؤمن کی مثال ہے، جب وہ خشیت خداوندی سے لرز جاتا ہے تو اس کے گناہ محو ہو جاتے ہیں اور نیکیاں یوں ہی باقی رہ جاتی ہیں۔

الصحیح لابن حبان بروایت العباس

مؤمن کی مثال جنگل میں پڑے ہوئے اس پر کی ہے،، جس کو ہوائیں کبھی کہیں اڑاتی ہیں تو کبھی کہیں۔مسند البزار بروایت انس

۷۹۸...... مؤمن کی مثال کھیتی کے اس نوخیز پودے کی ہے،، جس کو ہوائیں کبھی آ کر سیدھا کرتی ہیں، تو دوبارہ جھکا دیتی ہیں ...... حتیٰ کہ اس کی مدت پوری ہونے کا وقت آ پہنچتا ہے۔اور کافر کی مثال صنوبر کے اس توانا اور اپنی جڑ پر سیدھے کھڑے ہوئے درخت کی ہے،، جس کو کوئی چیز بل نہیں دے سکتی۔حتیٰ کہ ایک ہی مرتبہ وہ ہمیشہ کے لئے جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔الرامھرمزی فی الامثال بروایت کعب بن مالک

مؤمن بندہ کی شہرت

۷۹۹...... کیا تم جانتے ہو کہ مؤمن کون ہے؟ مؤمن وہ شخص ہے۔جس کی موت اس وقت تک نہ آئے جب تک کہ اس کے کان جی بھر کر اپنی مطلوب ومحبوب شے نہ سن لیں۔اور فاسق وہ شخص ہے،، جس کی موت اس وقت تک نہ آئے جب تک کہ اس کے کان اپنی ناپسند و مکروہ شے اچھی طرح نہ سن لیں۔اور اگر اللہ کا کوئی بندہ ستر کمروں کے اندر بیٹھ کر اللہ کی عبادت کرے، اور ہر کمرہ پر لوہے کا دروازہ ہو تب بھی اللہ تعالیٰ اس کو اس کے عمل کے عظمت کی چادر ضرور زیب تن فرمائیں گے۔حتیٰ کہ وہ لوگوں سے بیان کر کے اژدھام نہ کروائے۔

المستدرک للحاکم فی تاریخہ بروایت انس

۸۰۰...... میری امت کا کوئی بندہ نیکی انجام نہیں دیتا اور اس کے نیکی ہونے کو نہیں جانتا مگر اللہ تعالیٰ اس کو ضرور اچھے اجر سے نوازتے ہیں۔اور کسی بندہ سے کوئی لغزش صادر نہیں ہوتی اور اس کو اس کے برائی ہونے کا یقین ہوتا ہے اور وہ اللہ سے استغفار کرتا ہے، اور جانتا ہے کہ اس کے سوا کوئی مغفرت نہیں کر سکتا تو ایسا بندہ یقیناً مؤمن ہے۔مسند احمد، الأوسط للطبرانی رحمۃ اللہ علیہ، بروایت ابی رزین العقیلی

پس منظر! صحابی راوی حدیث کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے پوچھا! کہ کیسے مجھے علم ہو کہ میں مؤمن ہوں؟ تو آپ ﷺ نے یہ جواب مرحمت فرمایا۔

۸۰۱..... جو معصیت سے ڈرتا ہے اور نیکی کی امید رکھتا ہے وہ مؤمن ہے۔ابن النجار بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۸۰۲..... جو معصیت سے ڈرتا ہے اور نیکی کی امید رکھتا ہے پس یہ اس کے مؤمن ہونے کی علامت ہے۔

الصحیح للبخاری رحمۃ اللہ علیہ فی التاریخ بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۸۰۳..... جس شخص کو اس کا گناہ نادم اور پریشان کردے وہ مؤمن ہے۔الطبرانی فی الکبیر المستدرک للحاکم بروایت علی

۸۰۴..... جس شخص کو اپنا گناہ برا محسوس ہو اور نیکی سے دل خوش ہو تو وہ مؤمن ہے۔الطبرانی فی الکبیر المستدرک للحاکم عن ابی امامہ تمام بروایت ابی امامہ وعمرو المسند لابی یعلی ابوسعید السمان فی مشیختہ بروایت عمر

یہ حدیث صحیح ہے۔

۸۰۵..... جس شخص کو اپنا گناہ برا محسوس ہو اور نیکی سے دل خوش ہو تو یہ اس کے مؤمن ہونے کی علامت ہے۔

البخاری فی التاریخ بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۸۰۶..... جس سے کوئی برائی سرزد ہوئی اور سرزد ہونے کے وقت اس کا دل اس کو ملامت کررہا تھا، یا کوئی نیکی کی، اس پر اس کا دل خوش ہوا تو وہ مؤمن ہے۔مسند احمد، المستدرک للحاکم الکبیر للطبرانی رحمۃ اللہ علیہ، بروایت ابی موسی

۸۰۷..... مؤمن پراگندہ بال، گردآلود، اجڑی ہوئی حالت دو پرانے کپڑے جسم پر ڈالے ہوئے اگر اللہ پر کوئی قسم کھا بیٹھے تو اللہ اس کو قسم سے بری فرمادیں گے۔ابن ابی عاصم، السنن لسعید، بروایت انس

۸۰۸..... مؤمن پر دو قسم کے خوف مسلط رہتے ہیں۔سابقہ گناہ، معلوم نہیں اللہ عزوجل اس کے بارے میں کیا فیصلہ صادر فرمائیں گے۔اور بقیہ لمحاتِ زندگی، معلوم نہیں اس میں کن کن ہلاکت خیز گناہوں سے واسطہ پڑے گا۔ابن المبارک بلاغاً

۸۰۹..... مؤمن پانچ سخت حالات کے درمیان زندگی بسر کرتا ہے، مؤمن اس سے حسد رکھتا ہے۔منافق اس سے نفرت اور بغض رکھتا ہے۔کافر اس سے قتال کے درپے ہوتا ہے۔خود اس کا نفس اس سے نزاع کرتا رہتا ہے۔اور شیطان لعین اس کو گمراہ کرنے کے لئے گھات لگائے رہتا ہے۔ابن لال عن ابان عن انس

۸۱۰..... مؤمن کا گھر سرکنڈوں کا ہوتا ہے۔کھانا سوکھے ٹکڑے ہوتے ہیں۔کپڑے پھٹے پرانے اور بوسیدہ ہوتے ہیں۔پراگندہ بال سر ہوتا ہے۔لیکن اس کا دل خشوع سے پر اور خدا سے لو لگائے ہوتا ہے۔اور کوئی چیز اس سے سلامتی کے بغیر صادر نہیں ہوتی۔

الدیلمی عن ابان عن انس

۸۱۱..... مؤمن کی زبان پر ایک فرشتۂ خداوندی ہوتا ہے، جو کلام کرتا ہے۔اور کافر کی زبان پر ایک شیطان ہوتا ہے، جو ہرزہ سرائی کرتا ہے۔اور مؤمن اللہ کا حبیب ہے، اللہ اس کے کام بناتا ہے۔الدیلمی عن ابان عن انس

۸۱۲..... مؤمن عقل مند، ذہین محتاط، شبہات سے اجتناب کرنے والا، ثابت قدم، متین و باوقار، عالم اور پرہیزگار ہوتا ہے۔اور منافق نکتہ چیں، عیب گو، بے رحم، کسی شبہ سے اجتناب کرنے والا نہ حرام سے احتراز کرنے والا، رات کو لکڑیاں چننے والے کی مانند، جس کو کوئی پرواہ نہیں ہوتی کہ کہاں سے کمایا؟ کہاں خرچ کیا؟ الدیلمی عن ابان عن انس

۸۱۳..... مؤمن دنیا میں اجنبی مسافر کی طرح ہے۔جو دنیا کے معززین سے انس حاصل کرتا ہے نہ اس کے شرپسند لوگوں کی شکایت کرتا ہے۔عوام الناس اس کے پاس اٹھتے آتے ہیں، لیکن وہ اپنے حال میں مستغرق رہتا ہے۔انسانیت اس سے امن میں ہوتی ہے، لیکن خود اس کا جسم اس کی طرف سے مشقت میں پڑا ہوتا ہے۔ابونعیم بروایت بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ

۸۱۴..... مؤمن کو قرآن نے اس کی اکثر خواہشات سے باز رکھا ہے۔الأوسط للطبرانی رحمۃ اللہ علیہ، بروایت معاذ